رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ

ظلمتیں کافور ہو جائینگی اکدن دیکھنا | عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا | ہیں بھی اک نورانی چہرہ کے پرستار و ہمیں ہوں

ہفتہ میں ایکبار شائع ہوتا ہے

اتكفر خلفاء النبي تجاسرا
وانكنت قد ساءتك امر خلافة
فباذنه قد وقع ما كان واقعا
وما استخلف الله العليم كذا اهل
وقضيت امور خلافة موعودة

اتلعن من هو مثل بدر منور
فحارب مليكا اجتبا هم لمشتري
فلا وتبك بعد ظهور قدر لمقدر
وما كان رب الكائنات كمهتر
وفي ذالك ايات لقلب مفكر

الفضل

مقامی خریداران چندہ للعہ

مضامین بنام ایڈیٹر
اور
باقی تمام خط و کتابت مینیجر
الفضل قادیان ضلع گورداسپور
کے پتہ پر ہو۔

چندہ غیر ممالک سے
(معہ روپے)

ایڈیٹر صاحبزادہ میرزا بشیر احمد صاحب

قیمت سالانہ پیشگی معہ محصول (۴ عہ)

نمبر ۸	مورخہ ۵ جولائی ۱۹۱۴ء مطابق ۱۱ شعبان ۱۳۳۲ ہجری	جلد ۲

مدینۃ المسیح

(۱) ہمارے آقا خلف المسیح خلیفۃ المہدی علیہ السلام خدا کے فضل سے بخیریت ہیں +

(۲) مبلغین واعظین خوب کام کر رہے ہیں۔ حافظ روشن علی صاحب نے جو لکچر لائل پور دیا۔ احمدی غیر احمدی میں نہایت مقبول ہوا۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب کو گوجرانوالہ کے قریب ایک گاؤں میں مباحثہ پیش آیا جسمیں حریف نے راہ فرار اختیار کی +

(۳) چوہدری دل محمد صاحب بی اے تحصیلدار علاقہ ڈیرہ غازیخان نے اپنے بیٹے محمد امین طالبعلم سیکنڈ مڈل کو۔ مدرسہ احمدیہ میں داخل کرا دیا۔ اور اپنی خواہش ظاہر کی کہ یہ بچہ مبلغ اسلام و احمدیت ہو۔ ایک متمول کیطرف سے قابل تقلید مثال ہے +

(۴) بہت سے مہمان آئے۔ ازانجملہ میر حامد شاہ صاحب

تازہ خبریں

قواعد جیل کے مطابق جب کوئی نیا قیدی جیل میں داخل ہوتا ہے تو حفظ صحت کے خیال سے اسکی ڈاڑھی مونچھ مونڈ دیجاتی ہے اسکے متعلق انجمن حمایت اسلام لاہور نے سپرنٹنڈنٹ سنٹرل جیل لاہور سے شکایت کی تھی۔ صاحب موصوف نے قواعد جیل کے مطابق اپنی لاچاری ظاہر کی ہے +

مقدمہ سازش دہلی میں یکم جولائی کو سشن میں اکتیویں پیشی ہوئی۔ قریباً دو سو گواہان استغاثہ میں سے پچپن کی شہادت ہو چکی ہے۔ صفائی کی طرف سے بھی قریباً ایک سو گواہان کے نام داخل کئے گئے ہیں +

لنڈن یکم جولائی۔ شہنشاہ جرمنی کے سوا جو ولیعہد آنجہانی کے گہرے دوست تھے اور کسی غیر سلطنت کا تاجدار آرچ ڈیوک آنجہانی اور انکی بیگم کے جنازہ میں شریک نہ ہوگا۔ اس موقعہ پر سربرآوردہ تاجداروں کے استقبال وغیرہ کا انتظام کرنا مشکل ہے +

(وائینا یکم جولائی۔ کل تین سو جرمن طلباء نے سروی سفارت خانہ کے سامنے مظاہرہ کیا۔ اور بہت سی نفرت آمیز چیخ پکار کے بعد سروی جھنڈے کو جلا دیا +

(لنڈن ۳۰ جون) ترخان پاشا وزیر اعظم البانیا روما میں پہنچ گئے ہیں۔ انکے آنیکی غرض یہ ہے کہ اٹلی و آسٹریا ہنگری کو تحریک کریں۔ کہ وہ البانیا پر فوجی قبضہ کر لیں +

(لنڈن ۳۰ جون) میڈرڈ کے کاریگروں کی کانگرس نے مراکو میں جنگ و جدل کے خلاف عام سٹرایک کا فیصلہ کیا ہے +

بلفاسٹ میں آج سہپہر کو اعلان کیا گیا ہے کہ کمانڈنگ افسر والنٹیران السٹر کی رائے سے فیصلہ ہوا ہے کہ اب علانیہ اسلحہ ساتھ لیجانے اور گرفتاری اسلحہ کی کوششوں کی علانیہ مزاحمت

(باہتمام منشی غلام رسول مینیجر ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپکر حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب پروپرائٹر و پرنٹر و پبلشر کے لئے شائع ہوا)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

الفضل

۵ جولائی ۱۹۱۶ء

بدلتا ہے رنگ آسماں کیسے کیسے

میرے مخاطب! اگر تو تاریخ کے مطالعہ کا شائق ہے۔ تو مجھے ضرورت نہیں کہ میں تمہیں کسی نپولین یا یونان کے قصہ کا حوالہ دیکر زمانہ کی نیرنگیوں پر توجہ دلاؤں۔ اور اگر تو علم طبیعیات کا شیدا ہے۔ تو مجھے کیا ضرورت۔ کہ میں سائنس کے تغیرات اور نت نئی تبدیلیوں کی طرف اشارہ کرکے تمہاری تضیع اوقات کروں۔ اور اگر تو اخبار بین ہوکر واقعات عالم پر نظر رکھنے والا ہے۔ تو یقیناً تو اس علم کے حاصل کرنے کے لئے میرا محتاج نہیں۔ کہ آسمان آئے دن رنگ بدلتا۔ واقعات ہر روز نئے نئے تغیرات کے ماتحت ہوکر گذرتے ہیں۔

میرے دوست! تاریخ طبیعیات۔ اور اخبار بینی پر کیا انحصار ہے۔ میں تو دیکھتا ہوں۔ کہ زندگی کا ہر شعبہ اور بنی نوع انسان کا ہر فرد تغیرات عالم کے شاہد اور شہود ہیں۔ لیکن بہت کم ہیں۔ جو ان تبدیلیوں سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ اور تھوڑے ہیں۔ جو نیرنگیٔ زمانہ سے عبرت پکڑتے ہیں۔ اور اس کے مقابل بہت ہیں۔ جو آنکھیں رکھتے ہیں۔ مگر ان کا استعمال نہیں کرتے دل رکھتے ہیں۔ لیکن ان سے سوچنے کا کام نہیں لیتے۔ اس لئے ایسے لوگوں کی توجہ کو حق کی طرف منعطف کرنے اور عبرت کا تقویٰ افزا سبق سکھانے کے لئے مناسب ہے۔ کہ تازہ تغیرات عالم پر ایک نظر ڈالی جائے۔ اور الفضل کے مختصر لیڈر میں تغیرات عالم کی سیر کرادی جائے۔

سنئے صاحب! ایک طرف تو سیاسی دنیا میں بحری طاقتوں کے ڈھانچے۔ ہلاکت افزا ڈریڈناٹوں کی تعمیر پر کروڑوں روپیہ پانی کی طرح بہانے کا چرچا ہے۔ اور ابھی کل کی بات ہے کہ روسی ڈیوما نے بحیرہ اسود کے بیڑے کو تقویت دینے کا مسودہ پاس کیا ہے بیڑہ اور دیکھئے نیچے یونان نے ترکش ڈریڈناٹ رشادیہ اور سلطان عثمان کے مقابل ریاستہائے متحدہ سے ایڈاہو اور میسیسپی کی خریداری منظور کرالی ہے۔ اس کے مقابل ایک تجربہ کار انگریز امیر البحر سر پرسی سکاٹ کی رائے ملاحظہ ہو۔ آپ فرماتے ہیں۔ ڈریڈناٹ اور بڑے جنگی جہاز اب آبدوز کشتیوں کے مقابل ناکارہ اور ہیچ ہیں۔ ان کے بنانے کی ضرورت نہیں

ایک طرف مغربی سوشلسٹ امن امن کا شور مچاتا اور امن محل پر لاکھوں روپیہ خرچ کرکے شہر ہیگ کو مزین کرتا اور یورپ کا ہر ایک تاجدار سر اس کی اعانت کا زبانی وعدہ کرنے میں بظاہر ایک دوسرے پر سبقت لیجا رہا ہے۔ لیکن درپردہ اس کے خلاف امن کنفرنس کے پہلو میں بصرف آلات حرب کی فراہمی اور زیادتی میں ساعی ہے۔ اتفاق ثلاثہ واتحاد ثلاثہ کی باہمی رقابت حد اعتدال سے تجاوز کر چکی ہے۔ قیصر نے اگر ساڑھے آٹھ لاکھ مستقل بری فوج کا انتظام کیا ہے۔ تو زار نے ۱۷ لاکھ جوانوں کا لشکر اس کے مقابلہ میں تیار کرلیا ہے۔ اور جرمن حدود پر فوجی چھاؤنیاں مقرر کردی ہیں۔

پھر ملاحظہ ہو۔ کہ صدہا برسوں کی دشمنی کے بعد انگلستان اور فرانس نے باہمی رشتہ اتفاق مضبوط کرلیا ہے۔ اسی طرح ٹرکی بھی اپنے پشتینی عدو روس کے ساتھ مصالحت ومناسبت پیدا کرنے کی کوشش کررہی ہے۔ اور ترکی وزیر جنگ انور بے ایک دفعہ زار سے ملاقی ہونے کا ارادہ کررہا ہے۔ البانیہ کا منتخب شدہ جرمن حکمران شہزادہ ویڈ چند روز کی برائے نام حکومت کے بعد اب باغیوں کے ہاتھ سے تنگ ہے۔ بیوی بچوں کو رومانیہ بھیجدیا ہے اور خود مستعفی ہونے کا عزم کررہا ہے۔ اور تجویز ہے۔ کہ اس کی جگہ ڈیوک آف ابروزی کو امیر البانیہ مقرر کیا جائے۔ مگر مسلمانان البانیہ اس بات پر مصر ہیں کہ ان کے ملک پر ایک مسلمان شہزادہ حکمران ہو۔ انہوں نے شہزادہ ویڈ کی حکومت سے آزاد ہوکر ترکی جھنڈا بلند کردیا ہے اور جس حکومت کو پہلے اپنی ہی غداری اور بغاوت سے ضعف اور نقصان پہنچایا تھا۔ اب اسی کو دوبارہ یاد کررہے ہیں۔

جن موروں کی دہشت وہیبت سے کسی زمانہ میں ہسپانیہ اور فرانس کا دم خطا ہوتا تھا۔ اب وہ ان ہر دو ممالک کے پاؤں تلے روندے جارہے ہیں۔ مسلمان مور آکو آزاد فرانس کی حکومت کے ماتحت عیش وعشرت کے سامان حیاسوزی اور خباثت افزوزی کے اسباب میں ترقی کررہا ہے۔ دار السلطنت مراکو میں کل ۶۰۰ فرانسیسی آباد کار ہیں۔ غضب ہے کہ ان میں سے ۳۰۰ شراب فروش ہیں۔ اور البیضا کے ساحلی شہر میں چند سال کے اندر اندر ۱۶۱ شراب خانے قائم ہوگئے ہیں۔ اور [illegible] شراب فروش اپنے اشتہاروں میں مسلمانوں کا اشتیاق تمر اسطرح دکھاتے ہیں۔ ایک عرب اونٹ پر سوار ہے۔ کھجور کے درخت کی طرف اسکا ہاتھ پھیلا ہوا ہے۔ اور اس درخت سے شراب کی بوتل بندھی ہے۔

آہ! یہ اس ملک کی حالت ہے۔ جس کے باشندے شراب کو مذہباً حرام سمجھتے ہیں۔ یہ تو ہیں سیاسی تغیرات۔ اب لیجئے علمی دنیا۔ اس میں بھی وہ عظیم الشان تغیر وقوع میں آ رہا ہے۔ جو اپنی نظیر آپ ہے۔ کہا جاتا تھا۔ کہ سائنس باوجود اپنی ترقی اور اعلیٰ مدارج پر پہنچ جانے کے اب تک اس قابل نہیں ہوا۔ کہ پہیوں سے نجات پا لے ہر کل میں پہیہ رکھنا ضروری ہے۔ لیکن اب اس کی بھی نفی ہوگئی ہے ایک فرانسیسی موجد نے اڑنے والی ریل ایجاد کردی ہے جس کے پہیے نہ ہوں گے۔ وہ مقناطیسی اثر کے ذریعہ ٹرک سے ایک انچ اونچی چلے گی۔ اوپر محراب ہوں گے جو مقناطیسی اثر سے گاڑیوں کو کھینچتے جائیں گے۔ اور اس گاڑی کی رفتار ۳۰۰ میل فی گھنٹہ ہوگی۔ عنقریب اس کی نمائش لنڈن میں کی جائیگی۔

مغرب کے دلیر اور جانباز جہاز رانوں کو اگرچہ گذشتہ سال میں متعدد جان فرسا حوادثات سے دوچار ہونا اور نقصان خطیر برداشت کرنا پڑا ہے۔ اور ابھی خلیج سینٹ لارنس کا الم افزا واقعہ یعنی امپرس آف آئرلینڈ کے غرقاب شدہ مسافروں کے پسماندگان کے سینوں میں تازہ ہے۔ مگر بلے انگلستان کے من چلے بیٹو! سمندر کے دل ہلانے والے فرزندو! تم نے دل چھوڑنے کی بجائے عالم جہاز رانی میں ایک اور تغیر کرکے دکھا دیا ہے۔ تمہارا اکیوٹینیا اپنی جسامت۔ اپنی حفاظت۔ اپنی عظمت اور اپنے عیش وطرب کے سامان کے لئے اپنی نظیر آپ ہے۔ تم نے جہاز میں جہاز بناکر دکھا دیا ہے۔ کہ تم نہنگ امواج سے خائف نہیں۔ لیکن میں پوچھتا ہوں۔ کہ کیا تم دست قضا سے بھی عہدہ برا ہو سکتے ہو؟ غرض یہ کہ انگلستان نے سمندر پر واقعہ ہونے والے حادثات سے سبق سیکھ کر ایک نئی قسم کا جہاز بنایا ہے۔ جس کے دو فرش اور دو دو پہلو ہیں۔ درمیان میں فاصلہ ہے۔ اگر بیرونی جہاز کو نقصان پہنچ جائے۔ تو اوپر کے خول کو پانی میں چھوڑ کر اندر والا جہاز فوراً اپنا راستہ لیگا۔ اور پہلے جو لائف بوٹ ہوتی تھیں۔ ان میں بے تار کا آلہ پیام رسانی نہ تھا۔ اب نیا کے سنف بڑے بڑے بیڑے [illegible] ہیں جسکا محیط نصف میل ہے۔ ہر ایک کشتی کے ساتھ یہ آلہ لگا دیا گیا ہے بلکہ نہ آب سلسلہ پیغام رسانی کا بھی التزام کیا گیا ہے۔ یہ ہیں تغیرات عالم! بس مبارک ہے وہ جو ان تغیرات سے فائدہ اٹھائے۔ اور آسمان کے مختلف رنگوں زمانہ کی گوناگوں تبدیلیوں سے متمتع ہوکر آسمانی منادی کی آواز پر کان دھرے۔ اور صدق دل سے امنّا کہہ کر فاغفرلنا ذنوبنا وکفر عنا سیاٰتنا وتوفنا مع الابرار کی دعا مانگے۔

ومبشرًا برسول یاتی من بعدی اسمہ احمدؐ

تصدیق المسیح

وہ گھڑی آتی ہے جب عیسےٰ پکاریگا مجھے
اب تو تھوڑے رہ گئے دجّال کہلانیکے دن

زمین و آسمان ٹل جائیں لیکن خدا کے وعدے نہیں ٹل سکتے - دشمن بڑا خیال کرے کہ احمدیت خدانخواستہ اب مٹا چاہتی ہو کمزور ایمان احمدی کہلانے کا مدعی لاکھ کہے کہ بلاد غیر میں احمدیت کی اشاعت ناممکن ہے مگر خدا کا مقابلہ کون کرسکتا ہو حق کی اشاعت کو کون روک سکتا ہے جس چراغ کو خدا خود جلائے کون ہے جو اُسے بجھانے کی جرأت کرے - بلکہ میں کہونگا کہ جو شخص اس چراغ کی روشنی سے مستفیض ہوکر پھر اس کا انکار کرتا ہے - اس سے بڑھکر کوئی بدقسمت نہیں سُن اے مسیح موعود کے ماننے والے سُن! کان دھر اے احمدؐ نبی اللہ کی نبوت پر یقین رکھنے والے کان دھر! اور خوش ہو کہ اس مقدس انسان نے جو نبوت کی تھی وہ اب پوری ہونے کو ہے - خلافت ثانی کے ساتھ ہی آسمان بھی نزدیک آگیا ہے اس خلافت موعودہ کے برکات شروع ہوگئے ہیں - شام و مصر میں سلسلہ تبلیغ جاری ہے دوسرے ممالک میں تحریک ہے - چنانچہ گذشتہ تین ماہ کے اندر دفتر ریویو اور بلاد اجنبیہ کے درمیان جو خط و کتابت ہوئی ہے اس کا مخصوص پہلو یہ ہے کہ ہر ایک خط میں قریباً حضرت احمدؐ اور آپکے دعاوی کی نسبت تحقیقات کی جاتی ہے اسوقت تک نائجیریا سیرالیون - آسٹریلیا - سویڈن لیڈس سیلون اور مارلیشس کے ساتھ اس موضوع پر دلچسپ خط و کتابت ہوئی ہے اور نامسلموں کے سامنے دین اسلام پیش کیا گیا ہے - جو احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعلیم نے سکھایا ہے نیز مسلموں کو حضرت احمد مسیح موعود کی بعثت کی خوشخبری دیگئی ہے اور الحمدللہ یہ خط و کتابت نتیجہ خیز ثابت ہوئی ہے اور ہم سے اب باصرار درخواست کی جارہی ہے کہ حضرت احمدؐ کے دعاوی کی تبلیغ ناواقف مخلوق کو پہنچائی جائے - اتفاق سے آخری ڈاک میں انگریزی کے ساتھ ایک اُردو خط بھی جزیرہ مارلیشس سے آیا ہے جو اس آسمانی تحریک پر روشنی ڈالتا اور متلاشی قلوب کی حالت کا انکشاف کرتا ہے - امید کہ اس کا مطالعہ دلچسپی سے خالی نہ ہوگا اور آیندہ انشاء اللہ انگریزی خط و کتابت کا خلاصہ اُردو میں الفضل کے کالموں میں شائع ہوتا رہے گا - وما توفیقی الا باللہ العلی العظیم

(۱) وہ خط حسب ذیل ہے :-

الحمدللہ رب العالمین الصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد و آلہ واصحابہ اجمعین - امابعد معلوم ہووے کہ - صاحب منیجر ریویو آف ریلیجنز - میں باشندہ جزیرہ مارلیشس کا ہوں - مینے ایک انگریزی خوان سے آپکے ریویو میں مسیح آخرالزمان کی بعثت کا احوال سُنا اور دجّال کا خروج ہونے کا احوال اور اس کی موت کی - پس مینے بھی پہلے تعجب کیا اور دو تین دنوں تک اس کا بھید پایا کیا تو چند دلیلیں اور علامتیں بعد بسیار غور کے میرے دھیان میں آیا مگر میرے دل کو تسکین نہ ہوئی پھر مینے چند دوستوں سے یہ ذکر کیا - تو سب کے سب ہنسنے لگے اور مجھے بے وقوف اور مُرتد ٹھہرانے تو میرے دل میں شوق زیادہ بھڑکتا چلا سبب غریبی کے نہایت ناچار ہوں کہ کتابیں مول لوں اور اپنے دل غمگین کو تسکین دوں - اور اپنے دوستوں کو بھی دکھاؤں پس صاحب منیجر سے یہ التماس ہے کہ میرے لئے مہربانی کرکے چند دلیلیں حضرت امام کی پیدائش کا ثبوت اور دجّال بدمآل کا خروج ہونے کی دلیلیں بھیجدیں - کہ میں بھی آنحضرتؐ پر ایمان لاؤں اور ثواب دارین حاصل کروں اور اپنے دوستوں کو بھی اس ماجرہ سے آگاہ کروں - مجھے ایک خط اُردو زبان میں دینگے کہ میں زبان انگریزی سے ناواقف ہوں - فقط والسلام - ۶ رماہ جون ۱۹۱۴ء

(۲) خلافت محمود کی برکات

(ایک اور متلاشی حق کا خط مارلیشس سے) انگریزی سے ترجمہ کیا گیا

جنابمن - دو ہفتے گذرے کہ ریویو آف ریلیجنز کے چند نمبر اتفاقیہ مجھے ایک دوست کے ذریعے سے ملے جب ان میں سے پہلا نمبر پڑھا تو مرزا غلام احمد صاحب کے متعلق معلوم ہوا - لیکن مجھے اس مضمون سے مسیح موعود کی بعثت کے متعلق معلوم ہوا اور مینے اپنے چند عالم لوگوں سے آپکے متعلق پوچھا تو انھوں نے مجھ پر بڑی ہنسی کی اور کہا کہ یہ دلائل حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی حدیثوں سے برخلاف ہیں اور مجھے ہمیشہ یہ ہی تعلیم دیگئی تھی کہ مسیح بادلوں پر سے اُتریگا اور دجّال کو قتل کریگا - اور مہدی آئیگا - اور تمام نامسلموں کو تباہ کردیگا - علامات کے متعلق میں کہتا ہوں کہ وہ ایسے ظاہر ہیں کہ میرے لئے یہ ناممکن ہے کہ کوئی دوسرا راستہ اختیار کروں - جب تک کہ مجھے سچے دلائل نہ ملیں - ایک حق کا تلاش کرنے والا کیسا ہی ممنون ہوگا - اگر آپ اُسے پوری پوری اطلاع دینگے * آپ کا صادق - ایم - اے سلطان غوث“

کلام حقانی

ہوائے جاناں میں جان دیکر تو آپ مٹ جا حباب ہوکر
بنائے ہستی کو ڈھنے دے یہ گھر بنیگا خراب ہوکر

جو خاک کوئے وفا میں ملکر ہوئے تھے کل پائمال ذلّت
وہ آج نکلے ہیں اوج عزت پہ رو کش آفتاب ہوکر

تم آئے آنکھوں میں خوب میری سمائے نظروں میں خوب میری
کہ چھا گئیں خود میری نگاہیں تمہارے رُخ پہ نقاب ہوکر

کبھی جو تم آئے پل کے پل کو وہ بیخودی تھی کہ میں نہیں تھا
گذر گئی عیش و کامرانی سب ایک دلچسپ خواب ہوکر

سنائیں کیا کیا جفائیں انکو جتائیں کیا کیا وفائیں ان کو
انھوں نے دیکھا جو مسکراکر تو رہ گئے لاجواب ہوکر

گنہ سے جو آبرو بچی تھی وہ آج توبہ نے ہم سے لے لی
بٹھے ہیں ہم خاک پا میں تیری سرشک چشم پر آب ہوکر

وہ میری آنکھوں سے دیکھ لیتے میری نگاہوں سے پوچھ لیتے
بتائیگا ان کو آئینہ کیا کھڑے ہیں کیوں بے حجاب ہوکر

ہے سو خطاؤں سے مجکو پیارا - بترا ظلوم و جہول کہنا
ستم ہے وہ حرف مہربانی جو لب تک آئے عتاب ہوکر

کلام حقانی آپ دیکھیں وہ معجزہ ہے نہ سحر لیکن
وہ راستی ہے کہ مست کردے شراب ہے وہ گلاب ہوکر

الخطبہ - ایک غیر احمدی کی لڑکی خواندہ عمر قریباً ۱۴-۱۵ سال باسلیقہ خوش خلق کیلئے احمدی کفو کی ضرورت ہے - مزید حالات بذریعہ خط و کتابت - معرفت عبداللہ [illegible] لاہور *

دعوۃ الی الخیر

ہم انشاء اللہ تعالیٰ الفضل کے [illegible] ٹھ پر اگر گنجائش ہو صفحہ سات آٹھ پر متواتر تبلیغ اسلام کی کیفیت شائع کرینگے اور جو واعظ مختلف علاقوں میں کام کر رہے ہیں۔ ان کی رپورٹیں درج کیا کرینگے۔ گو پہلے بھی ہم بعض رپورٹیں شائع کرتے رہے ہیں۔ لیکن افسوس ہے کہ قلت گنجائش کی وجہ سے باقاعدہ طور پر ایسا نہیں کر سکے۔ آیندہ انشاء اللہ صفحہ آٹھ ہمیشہ اس کام کیلئے وقف رہیگا اور ضرورت کے وقت صفحہ سات بھی استعمال کر لیا جائیگا۔ ذیل میں ہم مفتی صاحب کے وہ خطوط درج کرتے ہیں جو انھوں نے سفر کٹک کے حالات کے متعلق لکھے ہیں ؛

کٹک میں تبلیغ

(۱) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

۲۷ مئی ۔ مرشدنا و مہدینا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح فضل عمر ایدکم اللہ تعالیٰ ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ عاجز رات کلکتہ سے سوار ہو کر آج صبح کٹک پہنچا۔ عزیز محمد محسن و چند احباب اسٹیشن پر موجود تھے۔ کل سونگڑہ جانا ہوگا جو اس علاقہ کے احمدیوں کا مرکز ہے۔ اور یہاں سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر کچی سڑک سات آٹھ گھنٹہ کا راستہ ہے ؛

کلکتہ اسٹیشن پر ٹکٹ دینے کے واسطے Ladies ہیں یہاں قاعدہ ہے۔ کہ جو صاحب ٹکٹ لینے کے لئے خود نہ آویں۔ وہ عموماً اپنے آدمی کے ہاتھ ایک کاغذ پر تفصیل ٹکٹ مطلوبہ لکھ کر بھیجدیتے ہیں۔ رات مینے بھی ایسا ہی کیا۔ گو خود بھی قریب ہی دیکھتا رہا۔ مگر مفصلہ ذیل الفاظ لکھ کر پیش کئے :-

Please- One Ticket - Inter- Single Howrah to Cuttack Express Train

For M. S. Mufti (A servant to the Promised Messiah) Editor of Badr - Qadian, Gurdaspur, Punjab 26. 5. 14

ٹکٹ دینے والی لیڈی نے پرچے کو پڑھا حیران سی ہوئی جلدی سے ٹکٹ دیا اور پرچہ اپنے پاس رکھ لیا - شاید بعد میں غور کرے یا کسی سے دریافت کرے کہ یہ کیا بات ہو

والسلام - عاجز محمد صادق عفی اللہ عنہ

(۲) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

سونگڑہ ۱-۶-۱۹۱۴

مرشدنا و مہدینا حضرت فضل عمر ایدکم اللہ تعالیٰ -

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ - آج حضور کے دست مبارک کا لکھا ہوا مرحمت نامہ پہنچا - موجب ازدیاد ایمان ہوا فالحمد للہ ثم الحمد للہ -

(۱) حضور کی رائے بہت مناسب ہے کہ قادیان جانا اگست یا اخیر جولائی میں ہو ؛

(۲) مینے کلکتہ کے دوستوں کو لکھ دیا ہے کہ کمرہ کرایہ پر لیں اللہ تعالیٰ مبارک کرے - دعا فرمائیں ؛

(۳) جرمن کے متعلق اجازت موصول ہوئی - انشاء اللہ کلکتہ پہنچ کر سیکھنا شروع کرونگا ؛

(۴) نیز عبرانی میں ترقی کی کوشش کرونگا جیسا کہ اجازت حاصل ہوئی ہے

(۵) ہندوؤں سے اقرار نامہ لکھانے کا سلسلہ بھی شروع کیا جائیگا - اسلئے فارم چھپوالی جائے گی اس کا نام Hindu- Muslim Union مینے تجویز کیا ہے ؛

(۶) اخبار میں اعلان Invitation کا کیا جائیگا

(۷) حضور کی صحت کی خبر سے بہت خوشی ہوئی - اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے حضور کو ہمیشہ صحت اور عافیت سے رکھے - آمین ثم آمین ؛

(۸) لاہوریوں کے حالات پڑھ اور سن کر بہت رنج ہوتا ہے - مگر حکمت آلٰہی - در اصل انکی مخالفت کا زور خلافت فاروقی کی شان کا ظاہر کرنیوالا ہے - اچھا - مرضی آلٰہی اسی کی خاطر ان سے محبت کرتے تھے - اسی کی خاطر ان سے قطع تعلق پر صبر کرتے ہیں - انا للہ وانا الیہ راجعون - خدا ان سے بہتر دوست ہمیں عطا کریگا - شیخ صاحب کی نسبت شر الذین انعمت علیھم کا الہام مینے پہلے نہ سنا تھا میرا خیال ہوتا ہے - کہ گھوڑی سے گرنے اور استقامت میں فرق آنے کا الہام بھی انہی میں سے کسی کے متعلق ہے -

ترجمہ قرآن کے متعلق ان کا منصوبہ بڑا ہے مگر خدا انہیں کامیاب نہ کریگا - در اصل خواجہ صاحب کی کامیابیاں ح رہا خلافت کی توجہ اور دعا کا نتیجہ تھیں - اب دیکھا جائیگا کہ وہ کیا بناتے ہیں - اہل قادیان پر یہ کبھی غالب نہ آوینگے مینے مدت ہوئی - مولوی محمد علیصاحب کو یہ کہا تھا - کہ بیرونی احمدی دینی عزت میں کبھی مہاجرین پر غالب نہیں ہو سکتے - جب کبھی مقابلہ کرینگے - زک اٹھائیں گے - یہ میرا وجدان ہے اور مینے اسے ہمیشہ درست پایا ہے ؛

(۹) خدا کا شکر ہے کہ میرا یہاں آنا بہت برکات کا موجب ہوا ہے - احمدی بھائی کہتے ہیں کہ آپکے وعظوں سے ہمارے ایمان بہت پختہ ہو گئے - اور ہمارے پاس بڑے بڑے ہتھیار جمع ہو گئے - غیر احمدی بہت قریب آ رہے ہیں دو شخصوں نے علانیہ بیعت کر لی ہے - امید ہے اور بھی کرینگے - انشاء اللہ تعالیٰ - کل ایک مولوی صاحب سے مباحثہ ہوا - نصف نصف گھنٹہ کی - دو تقریریں ہوئیں خود غیر احمدیوں نے کہا کہ ہمارے مولویصاحب سے کچھ بن نہ آیا - مفتی صاحب کی باتیں معقول اور حق ہیں بعض نے کہا کہ ہم سب کچھ سمجھ گئے - مگر ذرا برادری کا خوف ہے

حکمت آلٰہی جیسا کہ حضور کو معلوم ہے - میں عربی نہیں جانتا مگر جب تقریر کرتا ہوں - بڑے بڑے عربی دانوں پر رعب پڑ جاتا ہے - انگریزی میں عالم نہیں - مگر جب کسی کے ساتھ انگریزی بولتا ہوں وہ خیال کرتا ہے کہ ایم - اے پاس ہے - عبرانی کے وقت یہودیوں کے علماء اور پادری بھی گھبرانے لگتے ہیں - فارسی بولتا ہوں تو بعض خیال کرتے ہیں کہ ایرانی ہیں - مسیح موعود کے طفیل اور حضور کی توجہ سے اینما تولوا فثم وجہ اللہ کا نظارہ دیکھ رہا ہوں دعائیں کرتا ہوں - تو قبولیت سامنے دکھائی دیتی ہے ان برکات کا کہاں تک ذکر کروں جو مینے فضل کے فضل سے پائیں - یہاں کے مولوی عبدالرحیم صاحب

ایک پاک نفس انسان ہیں حضور سے بہت اخلاص رکھتے ہیں لاہوریوں سے سخت بیزار ہیں۔ دہلی سے اسطرف سارا ہندوستان اور بنگالہ حضور کے تابع ہو چکا ہے۔ صرف علی گڑھ کے بعض طلباء زیر اثر شیخ تیمور صاحب تھے۔ امید ہے وہ بھی فتح ہو جائیگا۔ .. ..

.. .. افسوس ہے کہ بغاوت قریب رہنے والوں کے حصہ میں آئی۔ اور زیادہ تر سرحدیوں میں۔ جو اُمید نہیں کہ مولوی محمد علی سے بھی وفاداری کریں۔ اگر مناسب ہو تو مولوی عبد الستار اور چند افغانوں کو اس طرف چند روز کے واسطے روانہ کیا جائے۔ آہن را باآہن باید کوفتن ؂

مولوی عبد الرحیم صاحب کا خیال ہے کہ کٹک اور مدراس کے درمیان بہت سے مسلمانوں کے شہر ہیں جو احمدیت سے بالکل ناواقف ہیں وہ چاہتے ہیں کہ میں اس طرف جاؤں اور ان کے بیٹے عبد الحلیم کو ساتھ لے جاؤں۔ شاید وہ اس کے متعلق حضور کو لکھیں۔

یہاں کی جماعت ایک مخلص جماعت ہے اُسکے واسطے دُعا کی درخواست ہے ؂ والسلام - عاجز محمد صادق عفی اللہ عنہ

(۳) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم - نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

کلکتہ - حضور مرشدنا و مہدینا ایدکم اللہ الرحمٰن والرحیم بنصرہ العزیز

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ - جیساکہ پہلے عرض کرچکا ہوں کٹک میں صرف چھ روز رہ کر میں واپس کلکتہ چلا آیا کیونکہ کیونکہ اجازت صرف ایک ہفتہ کے لئے تھی اور مزید اجازت آخری دنوں تک نہ پہنچی۔

یہاں ایک مسلمان عبد الرحمان نام نے جو گاڑیوں پر رنگ کرنے کا کام کرتا ہے۔ اور اتفاقاً بازار میں اس کے ساتھ واقفیت ہو گئی تھی۔ کل بعیت کی اور احمدی ہوا جو شیلا آدمی ہے دوسروں کو بھی تحریک کر رہا ہے اس کے واسطے استقامت کی دُعا کی جائے ؂

کل ایک اور بنگالی نوجوان بنام کالی کرشنا ساکن سنتوش پور کلکتہ ایک لمبی گفتگو کے بعد بیغام صلح اتحاد میں شامل ہوا۔ اور حضرت خاتم النبیین علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت احمد جری اللہ فی حلل الانبیاء کی نبوت کا تحریری اقرار میری نوٹ بک پر کیا۔ فالحمد للہ ؂

یہاں درس قرآن شریف کا شروع کیا گیا۔ ایک رکوع روزانہ بڑھایا جاتا ہے۔ اور ایک کمرہ للعہ ۲۲ ماہوار پر کرایہ لیا گیا۔ والسلام - عاجز محمد صادق عفی اللہ عنہ

تبلیغ اسلام در بلاد یورپ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؂ نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

سیّدی! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عرب صاحب کی خدمت میں دونوں خط پہنچا دیئے گئے عرب صاحب خود ہی جواب لکھیں گے۔ مینے عرب صاحب کی خدمت میں عرض کیا تھا کہ عرب میں جاکر کام کرو۔ لیکن یہ بات انکی سمجھ میں نہیں آتی۔

ریویو آف ریلیجنز کے متعلق جو حضور نے تجویز فرمائی ہے۔ مجھے بہت پسند ہے۔ میں یہاں ایجنٹ کے طور پر کام کرونگا۔ مفت پڑھنے والے تو بہت میسّر آسکتے ہیں لیکن خریدار پیدا کرنے کی بھی کوشش کرونگا۔ ریویو میں ایک بڑا بھاری نقص ہے لکھوائی اور چھپوائی اچھی نہیں ہوتی۔ مضامین کو عام فہم بنانے کی کوشش ہونی چاہیئے

مسٹر خالد شیلڈرک جو ایک پُرانا اور پُرجوش مسلمان ہے۔ مشورہ کے مطابق انکے قریب ایک مکان پر رہائش کرنے کی تجویز ہے وہ مکان ہر طرح سے مناسب حال معلوم ہوتا ہے۔ اور خاص کر اس لئے کہ صاحب مکان متعصب عیسائی نہیں ہے۔ اور جو لوگ ملاقات کرنے کے لئے آئیں گے۔ ان کے لئے ایک علیحدہ کمرہ بھی دیتا ہے لائبریری کے کام کے لئے بھی کسی قسم کی رکاوٹ نہیں ہوگی اور میری صحت کے لئے جن چیزوں کی ضرورت عادت کی وجہ سے ہو گئی ہے یہ ہیں۔ کھلی ہوا۔ صاف مکان نہانے کا انتظام۔ آیندہ جمعہ کے بعد اس مکان میں وہاں جانے کا ارادہ ہے۔ جناب کے خط آنے کے بعد مستقل رہائش اختیار کرونگا۔ اس مکان کو ترجیح دینے کی بڑی وجہ مسٹر شیلڈرک کا قرب ہے۔ جو میرے خیال میں شروع کام کے لئے ضروری معلوم ہوتا ہے ؂

انگریز مسلمانوں میں تحریک کر رہا ہوں۔ احمدیت میں نام داخل کرانے کے لئے تو شاید بہت سے تیار ہونگے لیکن ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اصلاح آہستہ آہستہ ہوگی۔

کل ایک لیڈی نے مجھے چاء پر مدعو کیا تھا۔ احمدیت کے متعلق ذکر ہوا۔ سلسلہ میں داخل ہونے کی خواہش ظاہر کی۔ مینے اُسے کہا کہ پہلے چند کتابیں پڑھ لو اس کے بعد دل جو فتوے دے اسکے مطابق عمل کرو ؂

میں بہت خوش ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے جناب کے دل کو بہت مضبوط کیا ہے لیکن مجھے اخراجات کو دیکھ کر بہت خوف پیدا ہوتا ہے۔ میرے خیال میں جناب ابھی تک اور کسی صاحب کو وہاں سے روانہ نفرما دیں۔ جب کام انتظام کے ساتھ چل نکلیگا تو پھر عرض کرونگا۔ اگر ریویو کی ایجنسی اور لائبریری دونو چل نکلیں تو پھر ایک اور صاحب کی ضرورت پیش آئے گی ؂

خیال ہے کہ یہاں سے چندہ کر کے قادیان بھیجا جاوے تاکہ جماعت کے اتفاق اور یکجہتی کا اظہار ہو۔ چونکہ مسٹر خالد شیلڈرک نے بہت امید دلائی ہے اسلئے انکے قریب رہ کر تجربہ کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ انکے پاس رہنے سے لوگوں سے ملاقات تو ہو جائیگی۔ آگے اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے،

خاکسار شیخ محمد

جناب اڈیٹر صاحب - اس خط کو اپنے اخبار میں چھپوا دیں خلیفہ رشید الدین ۲ / ۷ / ۱۴

نقل خط آمدہ از ریاست منی پور

تائید غیبی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؂ نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

حضرت خلیفۃ المسیح مرزا بشیر الدین محمود احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام عرض ہے۔ کہ ڈاکٹر دلیل الدین عرف راما نند برہمن ولد جوالا رام برہمن ساکن صدر بوڑی سرینگر ضلع گڑوال فوت ہوتے وقت وصیّت ایکہزار روپیہ کی کر گئے تھے۔ سو بعد ایک برس کے مقدمہ طے ہوا۔ جو کول صاحب بہادر پریزیڈنٹ نے روپیہ وُصول کر کے گوردا سپور کے ڈپٹی کمشنر صاحب کی معرفت حضور کے نام کو ۲۴ جون ۱۹۱۴ء کو روانہ کیا ہے اور مخالف نہیں چاہتے تھے کہ وصول ہو اور حافظ شریف شاہ نے بہت کوشش کی ہے اور اہلیہ ڈاکٹر صاحب نے تین سو روپیہ اپنا گلے کا ہار فروخت کر کے دیا ہے اور قریب چالیس روپیہ مقدمہ میں انجمن احمدیہ کا خرچ ہوا ہے۔ اور مقدمہ کا کاغذ محمد اسمٰعیل خان و عبد المجید خان ملازمان بلٹن ۱۲۳ نے چھاپہ تھا۔ اس کارروائی کو اخبار میں طبع کرا دین راقم - غلام امام سکرٹری احمدی عزیز الواعظین منی پور اچھا

الاخبار و الآراء

ولیعہد آسٹریا اور اسکی بیگم

دنیا خیال کرتی ہے کہ جو سر کلاہ شاہی سے مزین ہوتا ہے وہ بڑا خوش قسمت ہے اور عافیت الیا ... کی آنکھ میں بادشاہ بنجانا دنیوی ترقی کا معراج ہے لیکن سعدی انگلستان ولیم شکسپیر کا قول آج بھی اپنے اندر وہی صداقت رکھتا ہے جو ملکہ الزبتھ کے زمانہ میں تھا۔ وہ کہتا ہے جو سر کلاہ خسروی سے مزین ہے وہ امن و عافیت سے محروم ہے چنانچہ ہمنے دیکھا ہے کہ یلاز کوسک کا خود مختار سلطان ایک دن میں سلونیکا کے ایک قیدی کی حالت میں تبدیل ہوگیا۔ ہمنے دیکھا کہ ایران کے عیاش شاہ کو تخت طاؤس کی بجائے روس کی دہلیز پر بٹھایا گیا۔ ہم سے پوشیدہ نہیں کہ اطالیہ کا مدبر شاہ ہمبرٹ اور ہسپانیہ کا من چلا تاجدار الفانسو انارکسٹ گروہ کے حملوں کا شکار ہو چکے ہیں اور جنگ بلقان جو اپنے مظالم کی دردناک داستان کے باعث مسلمانوں کی یاد غم اندوز میں ابھی تازہ ہے کون نہیں جانتا کہ اس جنگ کا ایک مشہور واقعہ سلونیکا میں فاتحانہ داخلہ کے وقت شاہ یونان کا بلغاریا کے ہاتھ سے قتل ہونا ہے۔ پھر میں کہونگا کہ اس منحوس جنگ کا نتیجہ ہی کہ سرویا اور آسٹریا کی باہمی رقابت دشمنی میں تبدیل ہوئی اور ایک سروین نے آخرش آسٹریا کی امید بوڑھے شہنشاہ فرنس جوزف کے بھتیجے اور واحد باقیماندہ رشتہ دار نیز ہنگری کے آئندہ فرمانروا کا کام تمام کر دیا۔ سرویا کو خوف تھا کہ ڈیوک فرڈینینڈ سرویا کی امیدوں پر پانی پھیر دے گا اور سپین سروین تحریک کا قلع قمع کریگا اس لئے بلغراد کی ایک انارکسٹ سوسائٹی نے اس نوجوان شہزادے اور اسکی بیگم کو ہلاک کراکر سرویا کو عارضی خوشی اور آسٹریا کو ایک خطرناک غم والم سے دوچار کرایا ہے۔ بوڑھے شہنشاہ آسٹریا سے عالمگیر ہمدردی کا اظہار کیا جارہا ہے اور سرویا کے خلاف اہل آسٹریا کا جوش بڑھ رہا ہے۔ یہ عجیب اتفاق ہے کہ سرویا کا بادشاہ پیٹر ابھی چند روز پیشتر کاروبار سلطنت اپنے ولیعہد کے سپرد کر چکا ہے +

افغانستان

امیر ہا سے خوست کا علاقہ نہ تو امیر کو خراج دیتا ہے نہ اسکی تابعداری کرتا ہے اس سے امیر کے رعب داب میں فرق آگیا ہے غلزیوں کے تمام علاقہ میں بےچینی کے آثار دکھائی دیتے ہیں قندھار میں گورنر کے خلاف بغاوت ہو چکی ہے۔ ہرات میں بھی کمانڈر انچیف [illegible] ہے +

مردہ کی گولی سے سپاہی کا مرنا

جنیوا سوئٹزرلینڈ میں ایک بیس سالہ نوجوان نے اپنے آپ کو گولی مار کر خودکشی کر لی۔ ایک پولیسمین موقعہ پر پہنچا۔ اس نے دیکھا کہ جس پستول کی گولی سے اس نے خودکشی کی ہے وہ ابھی تک مرحوم کے ہاتھ میں ہے اور اسکی انگلی گھوڑے پر ہے پولیسمین نے اسکے ہاتھ سے پستول نکالنے کی کوشش کی۔ گولی چل گئی اور بیچارہ پولیسمین وہیں ڈھیر ہوگیا +

یہ اشارہ کس کی طرف ہے

جھنگ سیال لکھتا ہے کہ ممتحن بغیر اچھی طرح غور کرنے کے ایک دن میں سو ڈیڑھ سو پرچے دیکھ جاتے ہیں وہ بھی ایسے وقت جب انہیں اسی ہفتہ میں جہاز پر چڑھ کر ولایت کو چلا جانا ہوتا ہے ایسے وقت قلم روپی تلوار جدھر گھوم جاتی ہے ادھر صفائی ہو جاتی ہے۔ کوئی تعجب کی بات نہیں کاش یہ لوگ دن میں ڈیڑھ سو پرچہ دیکھتے وقت اتنا خیال کریں کہ جس پرچہ کو وہ ایک دو منٹ میں دیکھ کر فیصلہ دینے والے ہیں اسکے لکھنے والے کی سال بھر کی محنت اسپر خرچ ہوئی ہوئی ہے +

مسودہ ہندیاں جنوبی افریقہ

جنوبی افریقہ کے ہندوستانیوں کی شکایات رفع کرنیکے لئے جو مسودہ یونین پارلیمنٹ میں پیش تھا سینیٹ میں تیسری بار منظور ہوکر پاس ہوگیا۔ لارڈ گلیڈسٹون گورنر جنرل بہادر جنوبی افریقہ نے حضور وائسرائے بہادر کو بذریعہ تار خاص مطلع کیا ہے کہ ہندیان جنوبی افریقہ کی شکایات دور کرنے کا مسودہ پاس ہوگیا + اس مسودہ سے ہندوستانیوں کی حسب ذیل شکایات دور ہوگئی ہیں۔ تین پونڈ ٹیکس جو سالانہ ہر ہندوستانی سے لیا جاتا تھا۔ (۲) ہندی پروہت اور ملا اپنے ملک و مذہب کے دستور کے مطابق شادی کرانے کے مجاز ہیں۔ مگر رجسٹری ہونے سے یہ جائز قرار پائیگی۔ (۳) منکوحہ بیوی کے داخلہ جنوبی افریقہ کی مشکل دور کی گئی ہے +

ممنوع رسالہ

گورنمنٹ ہند نے رسالہ "غدر" یا "ہندوستانی غدر" کے خشکی یا تری کی راہ سے لانے کی ممانعت کر دی ہے۔ یہ رسالہ فرانسسکو واقع ریاستہائے متحدہ امریکہ سے شائع کیا گیا ہے فی الواقع اس قسم کے تحریکات [illegible] کے زور سے اظہار نفرت ہونا چاہیئے

علیگڈہ کالج سے سنی و شیعہ کا جھگڑا مٹانے کی عجیب و غریب تجویز

ایک صاحب لکھتے ہیں میری رائے میں بہتر معلوم ہوتا ہے کہ کالج کی چار دیواری سے مذہبی سوال تعلیم و تربیت جو محض برائے نام ہے بالکل نکال دیا جائے۔ دینیات کا کورس خارج کر دیا جائے نہ حنفی کو تعلیم ہو نہ امامیہ کو۔ مذہبی قصہ پاک ہی کر دیا جائے علیگڈھ میں جو کچھ مذہبی تعلیم ہوتی ہے کونسے اس سے علما پیدا ہوتے ہیں تھوڑی سی بات کے لیئے بڑے بڑے خطرات کو قبول کرنا عقلمندی نہیں ہے اگر ایسا نہ ہوا تو ایک روز ضرور کالج کی اینٹ سے اینٹ بج جائیگی۔ زمانہ کے رنگ کو دیکھنا چاہیئے۔ گویا تمام جھگڑوں کی بنا مذہب ہے حالانکہ مذہب امن کا ضامن ہے اور الحاد مناقشات کا مخزن جسے آجکل کے حریت پسند پیدا کرنا چاہتے ہیں +

درس بخاری شریف کے متعلق احباب کی کیا رائے ہے!

حضرت فضل عمر جو بخاری شریف کا درس دیتے ہیں اسمیں ایسے ایسے نکات عجیبہ ہوتے ہیں کہ صرف انہی لوگوں کو سوجھتے ہیں جنہیں خدا تعالیٰ آپ پڑھاتا ہے۔ احمدی احباب کو یہ درس پہنچانیکے لئے دو تجویزیں ہیں + ایک تو یہ کہ الفضل کا ہر تیسرا نمبر جسمیں خطبہ جمعہ ہوتا ہے۔ اسمیں بجائے درس قرآن کے ورق کے بخاری کا ورق ہوا کرے +

دوسری یہ کہ مہینے میں ایک رسالہ ۵۶ صفحے کا چھاپ کر ان خریداروں کو بھیجدیا جایا کرے جو پیشگی قیمت ۱۲ رسالوں کی تقریباً تین روپے جمع کرادیں۔ ہر دو صورت میں حدیث تمام درج نہیں ہوگی۔ صرف حوالہ دیا جائیگا۔ اپنی اپنی رائے سے جلد مطلع فرمادیں +

قابل تقلید

امامنا حضرت خلیفہ ثانی۔ السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ یہ عاجز بجائے آدھ آنہ فی روپیہ کے ایک آنہ فی روپیہ ماہوار چندہ دینے کا پختہ عہد کرتا ہے اور یہ بھی وعدہ کرتا ہوں کہ ایام جلسہ سالانہ سال رواں میں جسقدر نمک اور مرچ برائے خوراک مہمانان میں صرف ہوگا۔ اسکی قیمت اپنی گرہ سے دونگا۔

راقم۔ ہاشم علی گرداور حلقہ بکہ کلاں +